47624 ـ كيا ايك ہی برس ميں حج كسی شخص كی جانب سے اور عمره كسی دوسرے كی جانب سے ادا ہو سكتا ہے ؟

سوال

ايسے شخص كا حكم كيا ہے جو حج كے ليے گيا تو عمره كی نيت والده اور حج كی نيت والد كی جانب سے كی، اور دوسرے برس اس كے برعكس حج والده كے ليے عمره والد كے ليے كرتا تو كيا يہ جائز ہے يا نہيں ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

" حج اور عمره دونوں عليحده اور مستقل عبادات ہيں، اور نبی كريم صلی اللہ عليہ وسلم نے حج قران اور تمتع اور افراد كی كيفيت اور ادائيگی كا طريقہ بيان فرما ديا ہے، لہذا جو كوئی بھی مثلا عمره والده كی جانب سے كرنا چاہتا ہے اور عمره مكمل كرنے كے اور حلال ہو جانے كے بعد حج اپنے والد كی جانب سے كرنا چاہتا ہے تو اسے يہ حق ہے.

اور اگر وه دونوں حج يا عمره ميں كوئی ايك اپنے ليے كرنا چاہتا ہے، اور اس سے حلال ہونے كے بعد وه دوسرے كا احرام باندھتا ہے مثلا والد كی جانب سے تو يہ جائز ہے؛ كيونكہ اعمال كا دارومدار نيتوں پر ہے، اور ہر شخص كے ليے وہی ہے جو اس نے نيت كی ہو " انتہی .